سوال

(553)اس طرح کے نام رکھنے کے بارے میں کیا حکم ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کسی مسلمان کے لیے طہ،یس،خباب،عبدالمطلب 'الحباب 'قارون اور ولید نام رکھنا جائز ہے ؟ کیا طہ اور یس نبی اکرم حضرت محمد ﷺ کے اسماء میں سے ہیں یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ نام رکھنے جائز ہیں کیونکہ ان کی ممانعت کی کوئی دلیل نہیں ہے لیکن مومنوں کے لیے افضل یہ ہے کہ وہ ایسے ناموں کا انتخاب کریں 'جن میں اللہ تعالی کی طرف عبدیت کی نسبت کی گی ہو 'مثلا عبداللہ 'عبدالرحمن اور عبدالملک وغیرہ 'اسی طرح قارون وغیرہ کی بجائے صالح اور محمد جیسے اچھے اور مشہور نام رکھ لیے جائیں استثنائی صورت میں عبدالمطلب نام رکھنا بھی جا ئزہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کے اس نام کو برقرار رکھا تھا۔

اللہ تعالی کی ذات گرامی کے سوا کسی بھی غیر اللہ کی طرف عبدیت کی نسبت کر کے نام رکھنا جائز نہیں خواہ وہ کوئی بھی ہو مثلا عبدالنبی 'عبدالحسین اور عبدالکعبہ جیسے نام رکھنا ہر گز جائز نہیں ہے امام ابو محمد ابن حزم نے لکھا ہے کہ ایسے نام رکھنے کی حرمت پر اہل علم کا اجماع ہے ۔ علماء کے صحیح قول کے مطابق طہ اور یس نبی اکرم ﷺ کے اسماء میں سے نہیں ہیں بلکہ یہ بعض سورتوں کے آغاز میں حروف مقطعات ہیں، جس طرح ص، ق، اور ن وغیرہ حروف مقطعات ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص423

محدث فتویٰ